عورت نے اول وقت میں نماز نہیں پڑھی اور حیض شروع ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3090

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1446ھ / 23 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ عشاء کا وقت شروع ہونے کے بعد ایک عورت نے نماز نہیں پڑھی، کچھ کاموں کی وجہ سے اور پھر رات ساڑھے گیارہ بجے حیض شروع ہو گیا، کیا وہ عورت اس تاخیر کی وجہ سے گنہگار ہو گی اور کیا اسے یہ نماز بعد میں قضا کرنی ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وہ عورت اس تاخیر کی وجہ سے گنہگار نہیں ہو گی اور نہ اس نماز کی قضا اس پر ہے بلکہ وہ نماز اس پر سے ساقط ہو چکی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "يسقط عن الحائض والنفساء الصلاة فلا تقضي۔۔۔إذا حاضت في الوقت أو نفست سقط فرضه بقي من الوقت ما يمكن أن تصلي فيه أو لا هكذا في الذخيرة" ترجمہ: حائضہ اور نفاس والی سے نماز ساقط ہو جاتی ہے تو وہ اس کی قضا نہیں کرے گی۔۔۔ جب وقت کے اندر عورت کو حیض یا نفاس آجائے تو اس کے فرض ساقط ہو جائیں گے چاہے وقت میں اتنی وسعت ہو کہ اس میں نماز پڑھنا ممکن ہو یا نہ ہو، اسی طرح ذخیرہ میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الطهارة، ج 1، ص 38، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "نماز کا آخر وقت ہو گیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حَیض آیا، یا بچہ پیدا ہوا تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی اگرچہ اتنا تنگ وقت ہو گیا ہو کہ اس نماز کی گنجائش نہ ہو۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 380، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net